

امریکی راج کا خاتمہ کرو، خلافت قائم کرو

## ٹیلرسن کے دورے نے پھر ثابت کیا ہے کہ پاک امریکہ تعلقات آقا اور غلام کے ہیں

سیاسی و فوجی قیادت کے بلند بانگ دعویٰ کے باوجود امریکی سیکریٹری خارجہ ریکس ٹیلرسن کے دورہ پاکستان نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا ہے کہ پاک امریکہ تعلقات آقا اور غلام کے تعلقات ہیں۔ 21 اگست 2017 کو امریکی صدر ٹرمپ کی پاکستان کے خلاف جارحانہ تقریر کے بعد سیاسی و فوجی ذرائع اور ترجمان اس بات کا دعویٰ کر رہے تھے کہ اب امریکہ کے "ڈومور" کے مطالبے پر ہمارا جواب "نومور" ہو گا۔ لیکن 24 اکتوبر 2017 کو وزیر اعظم اور آرمی چیف سمیت ملک کی اعلیٰ ترین سیاسی و فوجی قیادت نے باجماعت واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاوں میں سے ایک آقا، ٹیلرسن سے ملاقات کی۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انہوں نے با ادب ہو کر "ڈومور" کے مطالبات وصول کیے اور امریکہ کی خدمت میں اپنی اب تک کارگزاری بیان کی۔ اگر موجودہ سیاسی و فوجی قیادت میں رائی کے دانے کے برابر بھی غیرت ہوتی تو افغانستان کے دورے کے دوران ٹیلرسن کے پاکستان کے خلاف جارحانہ بیان کے بعد اس سے ملنے سے انکار کر دیتی۔

اس بات میں کوئی شک و شبہ باقی نہیں رہا کہ پاکستان کی موجودہ سیاسی و فوجی قیادت بھی امریکہ کی ہی غلام ہے۔ یہ قیادت روس و چین کے دورے اور ان کے ساتھ سیاسی، معاشی اور فوجی تعلقات کے فروغ کو اپنی غداری پر پردہ ڈالنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں، اگرچہ روس و چین کے ساتھ اتحاد سے بھی پاکستان طاقتور نہیں بلکہ کمزور ہی ہو گا۔ دنیا کی واحد سپر پاور ہونے کے باوجود امریکہ پر چند ہزار مخلص افغان مجاہدین کا خوف اس قدر ہے کہ اس کا سیکریٹری خارجہ افغانستان صدر سے ملنے کے لیے کابل کے قریب واقع بگرام کے ہوائی اڈے سے باہر نہیں نکلا اور افغان صدر کو بگرام کے ہوائی اڈے پر بلوا کر ایک قلع نما بنکر میں ملاقات کرتا ہے جس میں کوئی کھڑکی تک نہیں تھی۔ لیکن دوسری جانب دنیا کی چھٹی بڑی آرمی کا سربراہ اور مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت کا وزیر اعظم با ادب اسی بزدل ٹیلرسن کا استقبال کرتے ہیں اور امریکہ کی اسلام کے خلاف جنگ میں، جسے امریکہ "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کہتا ہے، ایک بار پھر اپنی "قربانیاں" یاد کرواتے ہیں اور اسلام کے خلاف اس امریکی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے اس کو اپنی خدمات اور حمایت کا یقین دلاتے ہیں۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! کیا آپ کا خون غصے سے نہیں ابلتا جب سیاسی و فوجی قیادت امریکہ کو اپنی اطاعت گزاری کا یقین دلاتی ہے اور پاکستان کے مفادات کو قربان کرتے ہوئے پاکستان کے وسائل کو خطے میں امریکی مفادات کے حصول کے لیے ہمارے ہی خلاف استعمال کرتے ہیں؟ کیا آپ کا خون جوش نہیں مارتا کہ ایک طرف چند ہزار افغان مجاہدین کا خوف ٹیلرسن کو بگرام کے ہوائی اڈے کے ایک بنکر تک محدود کر دیتا ہے اور جب وہی بزدل ہمارے ملک میں داخل ہوتا ہے تو اس کا ایسے استقبال کیا جاتا ہے جیسے یہ اس کی کالونی ہے اور وہ اس کا وائسرائے؟ کیا آپ کا خون جوش نہیں مارتا کہ ایک طرف امریکہ چند ہزار مجاہدین کو اپنی تمام تر طاقت کے باوجود کچلنے میں ناکام ہو چکا ہے اور وہ خود اور اپنے ایجنٹوں کے ذریعے ان سے مذاکرات کی بھیک مانگ رہا ہے اور دوسری جانب بیس کروڑ مسلمانوں، جو اسلام اور پاکستان کے لیے سب کچھ قربان کر دینے کے لیے تیار ہوں، کے ملک پاکستان کو جو ایٹمی

قوت بھی ہے امریکہ ایسے حکم دیتا ہے جیسے وہ اس کا چڑا سی ہے؟ یقیناً آپ کا خون جوش مارتا ہے اور آپ بھی اس بدترین صورت حال کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسا صرف اسی صورت میں ہو گا جب آپ آگے بڑھ کر سیاسی و فوجی قیادت میں موجود امریکی ایجنٹوں کو پکڑ لیں گے جنہوں نے آپ کو اور ہمیں ان بزدل کفار کا غلام بنا دیا ہے اور پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں گے۔ آپ کو دنیا میں شان و شوکت اور عزت ملے گی جب آپ خلیفہ راشد کے حکم پر اس خطے سے امریکہ کو پاگل خارش زدہ کتے کی طرح بھاگنے پر مجبور کر دیں گے۔ اور جب آپ یہ کریں گے تو امت آپ کو دعائیں دے گی اور آپ سے پیار کرے گی جبکہ آخرت کا اجر اس سے بھی کہیں زیادہ عظیم ہو گا۔ ایسا کرنا کچھ مشکل نہیں کیونکہ کفار کے دلوں میں آپ کی اور ہماری ہیبت اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ

"(مسلمانوں) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس لیے کہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں" (الحشر: 13)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس